چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

روزنامہ پاکستان ملتان

THE DAILY
PAKISTAN
MULTAN

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد | جمعرات 9 ربیع الثانی 1439ھ 28 دسمبر 2017ء 15 پوہ 2074 ب صفحات 16، قیمت 13 روپے | شمارہ

کینولا کے ضرر رساں کیڑے اور انسداد

زراعت نامہ

نوید عصمت کاہلوں

غذائی اجناس میں روغندار اجناس کی بہت اہمیت ہے۔ روغندار اجناس سے حاصل ہونے والا تیل کھانا پکانے کے علاوہ بہت سی دوسری مصنوعات اور گھریلو ضروریات میں استعمال ہوتا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ جلد از جلد ان فصلوں کی کاشت کو فروغ دیا جائے تاکہ درآمدی انحصار کم کر کے قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکے۔ کینولا سمیت سرسوں پر مختلف اقسام کے ضرر رساں کیڑے حملہ آور ہوتے ہیں جن کا بروقت تدارک اشد ضروری ہے۔ کینولا کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرر رساں کیڑوں میں تیلہ، امریکن سنڈی، لشکری سنڈی، سست تیلا اور دیمک شامل ہیں۔ تیلا کا رنگ نیلا، جسم مضبوط اور گول ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا ہوا نظر آتا ہے۔ بچے اور بالغ روغندار اجناس کے اگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔ کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ تیلا کے کیمیائی انسداد کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر [illegible] 2.5 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ امریکن سنڈی بعض اوقات کینولا کی فصل پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس کی سنڈیاں کینولا کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

یہ سنڈیاں سبزی مائل ہوتی ہیں اور ان سنڈیوں کے جسم پر لمبائی کے رخ ہلکے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ امریکن سنڈی کی مادہ سفیدی مائل پیلے رنگ کے انڈے [illegible] پودوں کے نرم حصوں پر دیتی ہے۔ انڈوں سے سنڈیاں نکلنے کے بعد سنڈیاں کینولا کے پتوں کو کھاتی ہیں۔ مکمل سنڈی پھلیوں سے باہر نکل آتی ہے اور زمین میں کویا بناتی ہے۔ سال میں اس کی 5 نسلیں ہوتی ہیں۔ اگر یہ کیڑا [illegible] بعض اوقات کینولا کو [illegible] اس کا حملہ شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اس کے انسداد کیلئے جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ روشنی کے پھندے لگائیں۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا لیوفینوران 240 ایس سی بحساب 60 ملی لیٹر فی ایکڑ 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ لشکری سنڈیاں ابتدائی حالت میں سفید رنگ کی ہوتی ہیں جو بعد میں سبز رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ پروانے پیلے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کے پروں پر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں۔

مئی سے فروری تک ان کی تعداد انتہائی کم ہوتی ہے جبکہ مارچ میں تعداد [illegible] شروع ہو جاتی ہے۔ موسم بہار میں درجہ حرارت بڑھنے کے دوران ان کی تعداد بڑھتی رہتی ہے۔ مادہ پتوں کی نچلی سطح پر گچھوں کی شکل میں انڈے [illegible] رہتی ہے۔ سنڈیاں گروپ کی صورت میں فصل کو کھاتی ہیں۔ لشکری سنڈی کا کویا زمین میں [illegible] بنتا ہے۔ لشکری سنڈی کی سال میں بہت سی نسلیں ہوتی ہیں۔ اس کیڑے کی سنڈی نقصان پہنچاتی ہے۔ سنڈیاں ابتدائی مراحل میں نرم پتوں اور پودے کے شگوفوں کو کھاتی ہیں۔ بعد ازاں یہ سنڈیاں پرانے پتوں کو بھی کھا جاتی ہیں۔ حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہو سکیں اور ان کھائیوں میں زہر پاشی کا عمل کیا جائے یا پانی کی سطح پر مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ لشکری سنڈی کو پرندے بہت شوق سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں۔

شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں اس وقت سنڈیوں کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے لیوفینوران 50 ای سی بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ سرسوں کا سست تیلا تمام روغندار اجناس پر حملہ کرتا ہے خصوصاً کینولا، توریا اور رایا میں اس کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کے بالغ سبزی مائل ہوتے ہیں۔ بچے [illegible] کی شکل میں پودے کے مختلف حصوں یعنی شگوفوں، پھول، پتوں اور تنوں پر چپکے ہوئے نظر آتے ہیں۔ [illegible] کا رنگ [illegible] ہوتا ہے۔ دسمبر سے مارچ تک یہ کیڑا بہت زیادہ تعداد میں ملتا ہے۔ مادہ 26 سے 123 بچوں کو جنم دیتی ہے۔ یہ کیڑے بہت تیزی سے نشوونما پاتے ہیں اور 7 سے 10 دن میں بالغ ہو جاتے ہیں۔ ابر آلود اور سردی کا موسم اس کی نشوونما کے لیے سودمند ہے۔ ایک سال میں اس کی 45 نسلیں ہوتی ہیں۔ سست تیلے کے بالغ اور بچے دونوں پتوں، تنوں، شگوفوں اور پھولوں سے رس چوستے ہیں۔ نتیجتاً پودا کمزور [illegible] پھول اور پھلیاں [illegible] ہو جاتے ہیں جس سے حملہ شدہ پھلیوں میں صحت مند بیج نہیں بنتے۔ علاوہ ازیں اس کے جسم سے خارج کیے ہوئے لیس دار قطرے [illegible] کی وجہ سے پتوں پر سیاہ الی لگ جاتی ہے جس سے پتوں کا ضیائی تالیفی عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے کی نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ مفید کیڑوں خاص طور پر لیڈی برڈ بیٹل، کرائی سوپرا کی حوصلہ افزائی کریں۔ ایسیٹامیپرڈ 20 فیصد ایس پی بحساب 100 ملی لیٹر یا [illegible] 10 فیصد [illegible] بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ دیمک [illegible] سے مشابہ اور [illegible] زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کالونی کی صورت میں رہتا ہے جس میں [illegible] ہوتے ہیں۔ بارش کے موسم میں جب موسمی حالات سازگار ہوتے ہیں نر اور مادہ [illegible] اپنا گھر چھوڑ کر اڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ [illegible] سے پہلے [illegible] کرتے ہیں اور زمین میں مناسب جگہ [illegible] کر کے انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ موسم گرما میں انڈوں سے ایک ہفتہ بعد بچے نکل آتے ہیں۔ یہ بچے بالغ ہو کر سپاہی یا کارکن کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ملکہ [illegible] 6 سے 9 سال [illegible] زندگی میں لاکھوں کی تعداد میں انڈے دیتی ہے۔ یہ کیڑا [illegible] کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ تر خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے جس سے حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جا سکتے ہیں۔ کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد استعمال نہ کریں۔ بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہوتا ہے۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے [illegible] 40 فیصد ایس سی بحساب 1.5 سے 2 لیٹر یا [illegible] 500 ملی لیٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

☆☆☆